کپڑے سے بچے کا پیشاب دھودیا لیکن بُو نہیں گئی تو اس کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی خاتون کے بچوں نے پیشاب کیا اور اس نے کپڑا فوراً نہیں دھویا اور وہ سوکھ گیا، اس عورت نے نلکے کے نیچے جاری پانی سے یقین آنے تک اچھے سے دھویا لیکن تب بھی اس کی بو نہیں گئی (کیوں کہ سوکھنے کے بعد پیشاب کے کپڑے کو اگر دھویا جائے تو اس کی مہک بہت مشکل سے جاتی ہے) تو کیا وہ کپڑا پاک ہو گیا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورت مسئولہ میں وہ کپڑا پاک ہے اس لئے کہ اگر شرعی طریقے کے مطابق پانی سے کپڑا اچھی طرح دھولیا ہو تو وہ پاک ہو جاتا ہے اور اس کا وہ اثر (یعنی رنگ و بو) جس کا دور کرنا دشوار ہو وہ معاف ہوتا ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "وإن كانت شيئا لا يزول أثره إلا بمشقة بأن يحتاج في إزالته إلى شيء آخر سوى الماء كالصابون لا يكلف بإزالته" ترجمہ: اگر وہ ایسی نجاست تھی کہ جس کا اثر زائل نہیں ہوتا مگر مشقت سے بایں طور کہ اس کو دور کرنے میں پانی کے علاوہ کسی اور چیز مثلاً صابون کی ضرورت ہو تو وہ اس کو دور کرنے کا مکلف نہیں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 42، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "ومسألة النجاسة انما امرنا فيها بالتطهير بالماء وقد حصل ومايشق زواله عفو والعفو لا يتكلف فی ازالته۔" ترجمہ: اور مسئلہ نجاست میں ہمیں صرف یہ حکم دیا گیا کہ پانی سے پاک کردیں یہ کام ہو گیا اور جس اثر کا دُور ہونا دشوار ہو وہ معاف ہے اور جو معاف ہے اسے دُور کرنے کا مکلف نہیں کیا گیا۔ (فتاوی رضویہ جلد 3، صفحہ 474، رضا فاونڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "اگر نَجاست دور ہو گئی مگر اس کا کچھ اثر رنگ یا بُو باقی ہے تو اسے بھی زائل کرنا لازم ہے، ہاں اگر اس کا اثر بدقّت جائے تو اثر دور کرنے کی ضرورت نہیں تین مرتبہ دھولیا پاک ہو گیا، صابون یا کھٹائی یا گرم پانی سے دھونے کی حاجت نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 397، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-3973

تاریخ اجراء : 04محرم الحرام1447ھ/30جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net